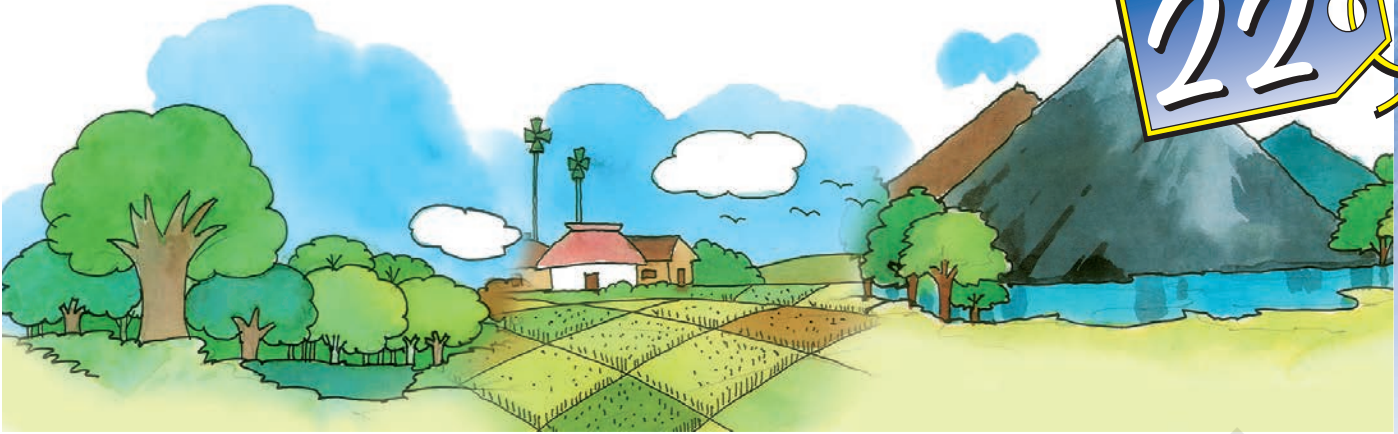




قدرتی آفات

قدرت نے ہمارے لیے بڑی خوب صورت دنیا بنائی ہے۔ اس دنیا میں اونچے اونچے پہاڑ ہیں، پُر فضا وادیاں اور گھنے جنگلات ہیں۔ زرخیز زمین، خوب صورت جھیلیں اور گہرے سمندر بھی جو اپنی تہ میں نہ جانے کتنے خزانے چھپائے ہوئے ہیں۔ قدرت کی عطا کی ہوئی اس خوب صورتی کی دیکھ بھال کرنے اور اسے باقی رکھنے کی ذمہ داری انسان کی ہے۔ اس لیے ہمیں کوئی ایسا کام نہیں کرنا چاہیے جس کی وجہ سے اس دنیا کا قدرتی حسن برباد ہو۔

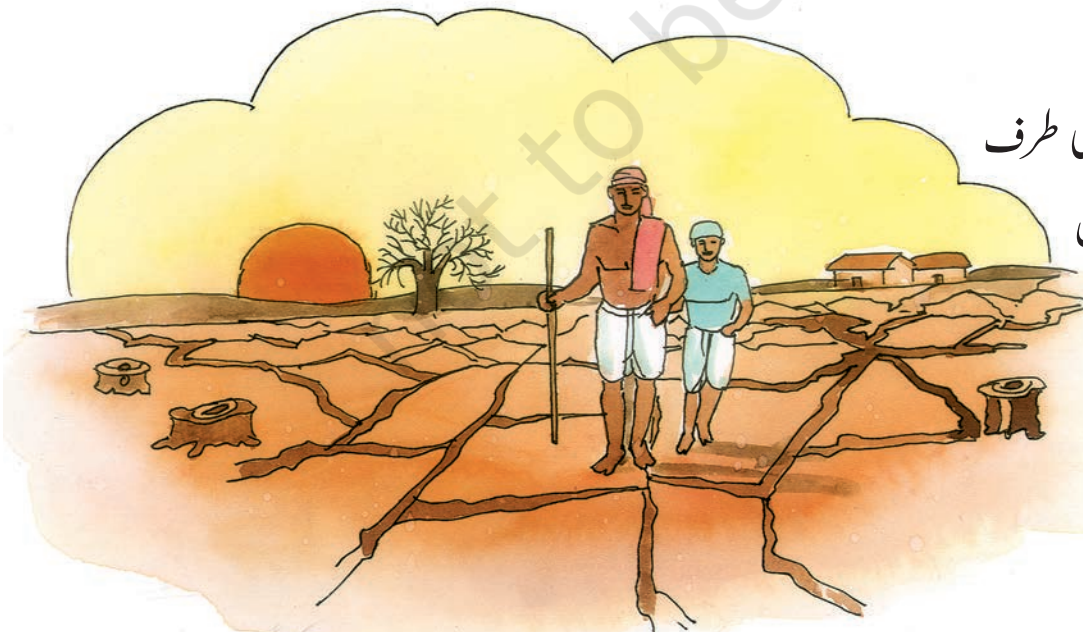
کبھی کبھی قدرت کی طرف

سے کچھ ایسی آفتیں نازل

ہوتی ہیں جو تباہی مچا دیتی

ہیں۔ جیسے خشک سالی جو

بارش کی کمی کی وجہ سے



آتی ہے۔ اس کو قحط بھی کہتے ہیں۔ جب کہیں قحط پڑتا ہے تو زمین کی اوپری پرت میں دراڑیں پڑ جاتی ہیں۔ زمین خشک اور کھیتیاں برباد ہو جاتی ہیں۔ انسان اور جانور سب بھوک اور پیاس سے مرنے لگتے ہیں۔

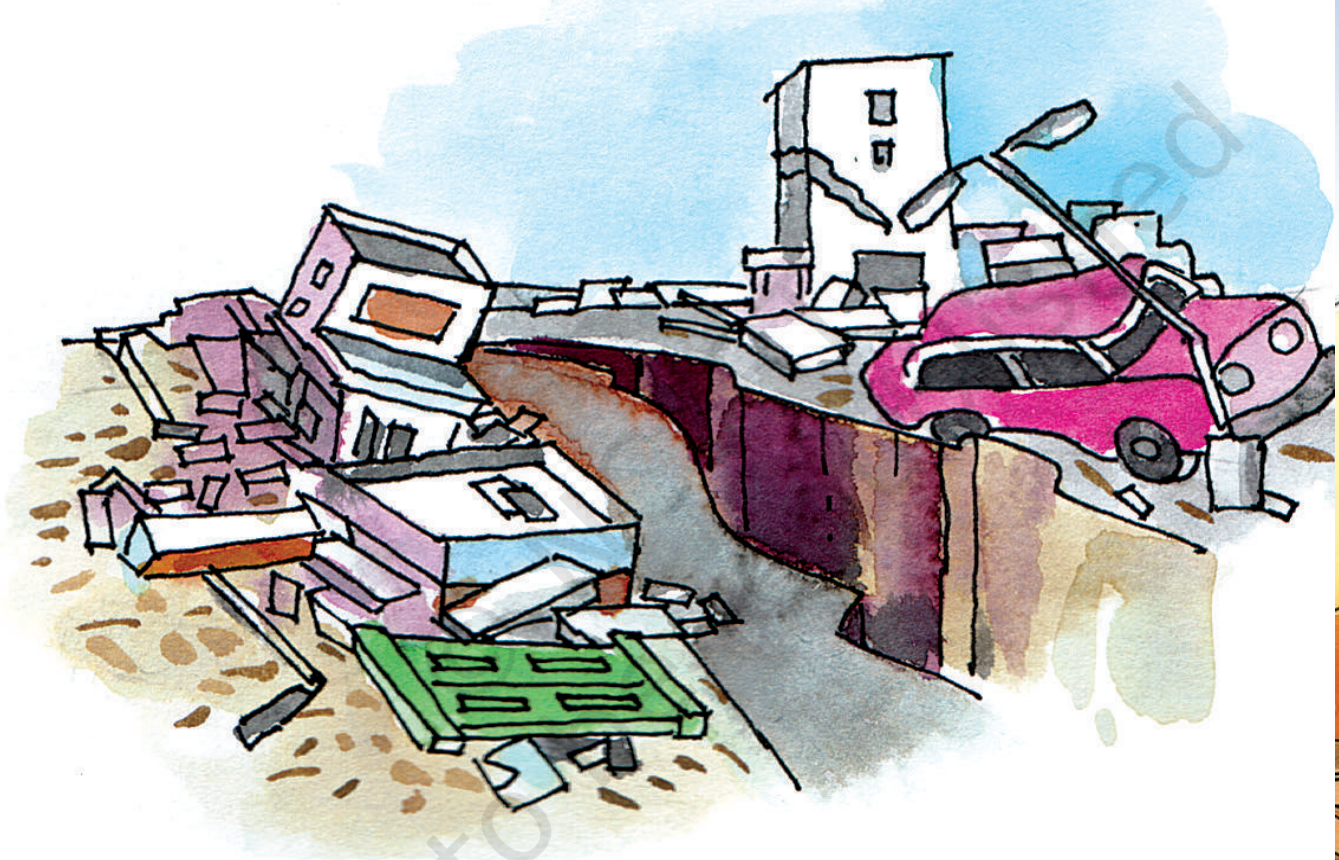


پانی کی کمی کی ذمہ داری بڑی حد تک انسانوں پر بھی ہے۔ اپنی بڑھتی ہوئی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے ہم نے تیزی سے جنگل کاٹنے شروع کر دیئے ہیں، جس کی وجہ سے بارش میں کمی ہوتی جا رہی ہے۔ لیکن جہاں بارش کی کمی نقصان دہ ہے وہیں اس کی زیادتی بھی اچھی نہیں۔ کیونکہ اس کی وجہ سے سیلاب آتے ہیں اور گاؤں کے گاؤں ڈوب جاتے ہیں۔ لوگوں کے گھروں میں پانی بھر جاتا ہے۔ مویشی بہ جاتے ہیں اور ہر طرف تباہی و بربادی نظر آتی ہے۔

زمین کی اوپری تہ میں پتھریلی اور سخت چٹانیں ہوتی ہیں۔ اس کے بہت نیچے لاوا کھولتا رہتا ہے۔ ہماری یہ زمین جب تک خاموش پڑی رہتی ہے، ہم اس کو روندتے ہیں، اس پر دوڑتے بھاگتے ہیں۔ لیکن جس دن اس کو غصہ اس کی اوپری تہوں میں لاوا اگلنے لگتی ہے اور یہ



زمین کی اوپری پرت بظاہر جڑی ہوئی معلوم ہوتی ہے لیکن یہ کئی بڑے بڑے ٹکڑوں میں بٹی ہوئی ہے۔ ان ٹکڑوں کو زمین کی پلیٹیں کہتے ہیں۔ زمین کے اندر اور اس کے اوپر ہونے والی تبدیلیوں کی وجہ سے یہ کبھی کبھی ایک دوسرے سے ٹکرا جاتی ہیں یا ایک دوسرے سے کچھ دور چلی جاتی ہیں۔ اسی وجہ سے زلزلے آتے ہیں۔ چند سال پہلے جنوری 2001 میں گجرات کے بھج ضلع میں نہایت زوردار زلزلہ آیا تھا جس کے نتیجے میں زبردست جانی و مالی نقصان ہوا تھا۔



چند سال سے ایک نیا لفظ سننے میں آرہا ہے وہ ہے 'سُنامی' (Tsunami)۔ یہ جاپانی زبان کا لفظ ہے۔ اس کا مطلب ہے سمندر کی گہرائی میں آنے والے زلزلے یا پھٹنے والے آتش فشاں سے پیدا ہونے والا طوفان۔ جب سمندر کے نیچے کی زمین ہلتی ہے تو اس سے پورے پانی میں ہلچل پیدا ہو جاتی ہے اور بڑی بڑی لہریں اٹھتی ہیں۔ یہ لہریں سمندر میں بہت اونچی نہیں لگتیں لیکن ساحل سے ٹکرانے پر ان کے اثرات بہت



خطرناک ہوتے ہیں۔ وہاں یہ لہریں بہت اوپر تک اٹھتی ہیں اور قیامت برپا کر دیتی ہیں۔ دسمبر 2004 میں سُنائی نے دنیا کے کئی حصوں میں قہر برپا کر دیا تھا جس سے ہمارا ملک بھی محفوظ نہیں رہا تھا۔ اس کے اثرات آج تک باقی ہیں۔

اس طرح کی کچھ قدرتی آفتیں مختلف اوقات میں ہم پر نازل ہوتی رہتی ہیں۔ اب انسان ان خطروں کا مقابلہ کرنے کے لیے اپنے آپ کو تیار کر رہا ہے۔

مشق

لفظ اور معنی

پُر فضا	:	سرسبز، ہرا بھرا
وادی	:	پہاڑ کے دامن میں واقع ہرا بھرا میدانی علاقہ
زرخیز	:	سونا اگلنے والی، اُچھاؤ
خشک سالی	:	سوکھا، بارش کی کمی کی وجہ سے فصلوں کا برباد ہو جانا
قحط	:	کال، کھانے پینے کی چیزوں کا ناپید ہو جانا
مویشی	:	پالتو جانور، چوپائے
سطح	:	اوپری حصہ
آتش فشاں	:	آگ اگلنے والا، جوالا مکھی
قہر	:	غضب

غور کیجیے:

- ♦ ہماری دنیا بہت خوب صورت ہے۔ اس کے حسن کو قائم رکھنا ہمارا فرض ہے۔ البتہ کچھ قدرتی آفتیں اسے برباد کرتی رہتی ہیں، جن پر ہمارا کوئی زور نہیں۔
- ♦ ہمیں پیڑ پودوں، جنگلات اور پانی کے ذخیروں کی حفاظت کرنی چاہیے تاکہ ہم ان کی کمی کے نقصانات سے محفوظ رہیں۔
- ♦ درختوں کو ہمیشہ ہی بے دردی کے ساتھ کاٹا جاتا رہا ہے لیکن اب ضرورت اس بات کی ہے کہ زیادہ سے زیادہ درخت لگائے جائیں۔

سوچیے، بتائیے اور لکھیے:



- 1- خشک سالی میں زمین کیسی ہو جاتی ہے؟
- 2- جنگلات کے کٹنے کے کیا نقصانات ہیں؟
- 3- بارش کی زیادتی سے کیا ہوتا ہے؟
- 4- زلزلے کس وجہ سے آتے ہیں؟
- 5- سنّامی کے کیا اسباب ہوتے ہیں؟

خالی جگہوں کو صحیح لفظوں سے پُر کیجیے:

- 1- اس خوب صورتی کی دیکھ بھال کرنے اور اسے باقی رکھنے کی ذمّہ داری..... کی ہے۔
- 2- خشک سالی جو بارش کی کمی کی وجہ سے آتی ہے، اس کو..... بھی کہتے ہیں۔
- 3- انسان اور جانور سب..... اور..... سے مرنے لگتے ہیں۔
- 4- زمین کی اوپری تہ میں..... اور سخت چٹانیں ہوتی ہیں۔
- 5- سنّامی..... زبان کا لفظ ہے۔
- 6- سنّامی نے دنیا کے کئی حصّوں میں..... برپا کیا تھا۔

نیچے لکھے ہوئے لفظوں کے واحد لکھیے:



معلومات	اثرات	نقصانات	خطرات	نشانات	آفات	جنگلات	مکانات	جمع
								واحد



179



ابتدائی اردو

ان لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے:



قیامت

خزانہ

سُنامی

سیلاب

زلزلہ

گملے میں دیئے ہوئے الفاظ کو ان کے متعلقہ خانے میں لکھیے:



اسم	جنگلات					صفت
	گھنے	ہمارے	خراب	پُر فضا	ٹھنڈا	
	پانی	پتھریلی	ہمیں	چٹانیں	اپنی	
	سخت	ہم	زرخیز	سُنامی	وہ	
	پتھر	وادیاں	آپ	اُس	پرت	
	موشی	تم	بنجر			
	ضمیر					

ان لفظوں کے جوڑے بنائیے:



سیلاب

سنائی

لاوا

قحط

سمندر

بارش

موت

آتش فشاں

صحیح بیان کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (x) کا نشان لگائیے:



- 1- پانی کی کمی کی ذمّے داری بڑی حد تک انسانوں پر ہے۔ ()
- 2- خشک سالی بارش کی کمی کی وجہ سے نہیں آتی۔ ()
- 3- زمین کے اندر پگھلا ہوا مادہ موجود ہے۔ ()
- 4- سنائی انگریزی زبان کا لفظ ہے۔ ()
- 5- سنائی کے قہر سے ہمارا ملک محفوظ رہا۔ ()

عملی کام:



درختوں کے فائدوں پر پانچ جملے لکھیے:

.....

.....

.....

.....

.....

بلند آواز سے پڑھیے اور خوش خط لکھیے:

پتھریلی

نقصان

قحط

آتش فشاں

جنگلات
